31217-کیا والد نے جو مال آفس سے ناحق لیا ہے اسے استعمال کرلے؟

سوال

میری مشکل یہ ہے کہ : میرے والد صاحب ایک ائرلائن میں ملازم ہیں، اور بعض اوقات اپنے ساتھ کچھ اشیاء یا تو طیاروں سے یا پھر آفس سے لے آتے ہیں، اور میں انہیں کہتی ہوں کہ یہ جائز نہیں اور حرام ہے، اور یہ آپ کا مال نہیں، لیکن والد صاحب میری نصیحت نہیں سنتے حالانکہ وہ ظاہری طور پر دین کا التزام کرتے ہیں، اور میری کوشش ہے کہ وہ باطن میں بھی ایسے ہی ہوں، لیکن وہ میری بات نہیں مانتے، میرا خیال ہے کہ وہ میری بات اس لیے نہیں مانتے کہ میں ان کی بیٹی ہوں.

والد صاحب جو اشیاء لاتے ہیں میں ان سے بہت تنگ ہوں حالانکہ میں انہیں استعال بھی نہیں کرتی، لیکن بعض اوقات مجھے ان اشیاء کو استعمال کرنے پر مجبور ہونا پڑتا ہے، کیونکہ اب انہوں نے بازار سے خریدنا بند کردیا ہے اور دلیل یہ دیتے ہیں کہ اس طرح کی اشیاء ہمارے پاس موجود ہیں، لیکن وہ تو حرام کی ہیں، تو ان اشیاء کا حکم کیا ہے ؟

اور اگر میں ناپسندیدگی کی حالت میں یا پھر مجبورا استعمال کرلوں تو کیا حکم ہوگا ؟

پسندیدہ جواب

آپ کا سوال دو مسئلوں پر مشتمل ہے :

1-آپ کے والد کا ملازمت سے بغیر اجازت اشیاء لینا.

2-والد کی لائی ہوئی اشیاء کو آپ کا استعمال کرنا.

1-والد کے متعلق تو عرض یہ ہے کہ : اس کے لیے مالک کی اجازت کے بغیر کوئی چیز لینی حرام ہے، کیونکہ فرمان باری تعالی ہے :

.{اور تم اپنا مال آپس میں باطل اور ناحق طریقہ سے نہ کھاؤ}.البقرۃ(188).

اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"کسی مسلمان شخص کا مال اس کی خوشی اور رضامندی کے بغیر حلال نہیں"

اسے امام احمد نے روایت کیا ہے دیکھیں : مسند احمد(20172).

اور اس بنا پر اس والد کو یہ نصیحت کریں کہ وہ یہ اشیاء مالک کو واپس کرے، اس کے بغیر وہ اس سے بری الذمہ نہیں ہوسکتا، اور اگر مالک کا علم نہ ہو تو ان اشیاء کو صدقہ کردیا جائے.

2-اور رہا مسئلہ والد کے علاوہ باقی گھر والوں کا تو ان کے لیے یہ اشیاء استعمال کرنی جائز نہیں؛کیونکہ یہ ناحق حاصل کی گئی ہیں، لیکن ضرورت کے وقت استعمال ہوسکتی ہیں، کہ انسان جب اپنی جان پر کسی نفع کے فوت ہونے کا خدشہ محسوس کرے، یا پھر کوئی اور چیز ختم ہونے کا اندیشہ ہو، یا پھر اس کی جان کا خطرہ ہو تو بقدر ضرورت استعمال کرسکتا ہے.

واللہ اعلم.